سوال

(214) قربانی کرنے سے پہلے سر منڈانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر حاجی قربانی کرنے سے پہلے سر منڈا لے تو کیا اس پر فدیہ لازم آتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ میں حاجی اگر لاعلمی یا بھول کر ایسا کر لے تو اس پر فدیہ یا گناہ نہیں ہو گا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قربانی کے دن منیٰ میں مسائل پوچھے جاتے اور آپ فرماتے جاتے کہ کوئی حرج نہیں۔ ایک شخص نے پوچھا: میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈا لیا ہے تو آپ نے فرمایا:

(اذبح ولا حرج)

''(اب) قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں۔''

اس نے (یہ بھی) پوچھا: میں نے کنکریاں شام ہونے سے بعد ہی ماری ہیں تو بھی آپ نے فرمایا:

(لا حرج) (بخاری، الحج، اذا رمی بعد ما امسی او حلق قبل ان یذبح ناسیا او جاھلا، ح: 1735)

''کوئی حرج نہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

حج بیت اللہ کے احکام و مسائل، صفحہ: 489